

نمازی والد اور نمازی بیٹا

نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ایک پیارے صحابی کے بیٹے کو، غیر مسلموں نے پکڑ کر قیدی بنا لیا اور دوسرے شہر لے گئے۔ جب نماز کا وقت ہوتا، تو آپرَضِیَ اللہُ عَنْہُ اپنے شہر ہی سے اونچی آواز میں کہتے: ”اے میرے پیارے بیٹے! نماز کا وقت آگیا ہے!“۔ اللہ پاک کے کرم سے اُن کی آواز دوسرے شہر میں، اُن کے بیٹے تک پہنچ جاتی اور اُن کے بیٹے ہر نماز میں وہ آواز سُن لیتے اور نماز پڑھ لیتے، حالانکہ (دوسرا شہر، آپ کے شہر سے بہت زیادہ دور تھا۔) معجم صغیر ج 1، ص 108 ملخصاً

پیارے بچو اور اچھی بچیو! اس حکایت سے یہ پیاری بات پتا چلی کہ ہمیں پریشانی میں بھی نماز کا خیال رکھنا چاہیئے۔